

نوحہ شہادتِ مولا علیؑ

ہے وقتِ سحر خون میں تر وارثِ قرآن
روتی ہے ازاں مسجدِ کوفہ بھی ہے گریاں

لو آج سے آغاز ہوا کرب و بلا کا
مخدومہ کونین کا جاری ہوا گریہ
مرقد میں محمدؐ بھی نظر آئے پریشاں

کیا زہر میں ڈوبی ہوئی شمشیر چلی ہے
لو زخمی ہوا سجدے میں دامادِ نبیؐ ہے
دنیا سے چلا دیکھئے کعبے کا نگہباں

جبریلؑ امیں خاک اُڑاتے ہوئے آئے
آدمؑ بھی یہی نوحہ سناتے ہوئے آئے
کس کو دمِ مشکل میں پکارے گا مسلمان

تو نے بنِ ملجم یہ ستم کیسا ہے ڈھایا
سجدے میں نمازی کا لہو کیوں ہے بہایا
عباسؑ کو بچپن میں کیا چاکِ گریباں

300

کعبے کی فصیلوں پہ اداسی کی ردا ہے
اور قبلہ اول میں بھی کھرام پپا ہے
سر خلد میں حورانِ جناں نے کیا عریاں

حسینؑ کے سر پر ہے یتیمی کا اندھیرا
رخصت ہوا سورج کی نگاہوں سے سویرا
زم زم میں تلاطم ہے تو کوثر میں ہے طوفاں

اب نادِ علیؑ پڑھ کے نبیؐ کس کو بلائیں
رُکتی ہی نہیں سرورِ کونین کی آہیں
کعبے کے در و بام بھی ماتم سے ہیں لرزاں

ریحانِ ہیں رضوانِ جناں چاک گریباں
ہے باغِ ارم باغِ فدک کی طرح گریاں
حسینؑ کا بابا ہے ذرا دیر کا مہماں